بچوں اور نوجوانوں
کے ساتھ
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن سلوک

محمد علی چنارانی

مترجم: سید قلبی حسین رضوی

www.ketab.ir

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

سرشناسه : چنارانی، محمدعلی، ۱۳۳۸ - Chinarani, Muhammad Ali

عنوان قراردادی : رفتار پیامبر صلی‌الله و علیه و اله با کودکان و جوانان .اردو

عنوان و نام پدیدآور : بچون اورنو جوانون کی ساتهه پیغمبر اکرم صلی‌الله علیه و آله و سلم کا سلوک/محمد چنارانی ؛ مترجم سید قلبی حسین رضوی.

مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل‌بیت(علیهم السلام)، ۱۴۰۳.

مشخصات ظاهری : ۱۵۳ ص.

شابک : 978-964-5688-93-4

وضعیت فهرست نویسی : فیپا

یادداشت : زبان: اردو.

یادداشت : چاپ قبلی: مجمع جهانی اهل‌بیت (علیهم السلام)، ۲۰۰۸م.= ۱۴۲۹ق.= ۱۳۸۷

موضوع : محمد (صلی الله علیه و آله) ، پیامبر اسلام، ۵۳ قبل از هجرت - ۱۱ق.- اخلاق

موضوع : Muhammad, Prophet -- Ethics

موضوع : سنت نبوی ● Wonts of the Prophet
اخلاق اسلامی Islamic ethics

شناسه افزوده : رضوی، سیدقلبی حسین، ۱۹۳۴ - م.، مترجم

شناسه افزوده : [illegible] جهانی اهل بیت (علیهم السلام)

شناسه افزوده : Ahl al-Bayt World As[illegible]mbly

شماره کتابشناسی ملی : ۹۸۲[illegible]

اطلاعات رکورد کتابشناسی : فی[illegible]

بچوں [illegible] کے ساتھ پیغمبر اکرمؐ کا سلوک

تالیف: محمد علی چنارانی

پیشکش: ادارہ ترجمہ معاونت فرہنگی، اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

ترجمہ: سید قلبی حسین رضوی

تصحیح: کلب صادق اسدی

ناشر: اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-5688-93-4

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: ۰نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

۰بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۲

www.ketab.ir

فہرست

حرف اول ---------- ۱۳

پیش لفظ ---------- ۱۷

پہلا حصہ: بچوں کے ساتھ پیغمبر اسلام ﷺ کا سلوک

پہلی فصل: تربیت ---------- ۲۳

تربیت کی اہمیت ---------- ۲۳

بچے کی تربیت کہاں سے شروع کریں؟ ---------- ۲۵

پیغمبر اکرم ﷺ لوگوں کے لئے نمونہ عمل ہیں ---------- ۲۷

بچے کو اہمیت دینا ---------- ۲۸

۱۔ بچے سے سوال کرنا ---------- ۲۹

۲۔ حسن معاشرت ---------- ۳۰

۳۔ وعدہ پورا کرنا ---------- ۳۰

۴۔ بچے کو مشکلات سے آگاہ کرنا ---------- ۳۱

۵۔ بچے کے کام کی قدر کرنا ---------- ۳۳

www.ketab.ir

۶۔ بچوں کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا ---------- ۳۴

۷۔ بچوں کے مستقبل کا خیال رکھنا ---------- ۳۵

۸۔ دینی احکام کی تعلیم دینا ---------- ۳۶

بچے میں صحیح تربیت کے آثار ---------- ۳۸

دوسری فصل: محبت ---------- ۴۱

بچوں سے پیار ---------- ۴۱

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچوں سے پیار ---------- ۴۳

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امام حسن اور امام حسین علیہما السلام سے پیار ---------- ۴۶

بچوں کے حق میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا ---------- ۴۸

بچوں سے شفقت کرنا ---------- ۴۸

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچوں کو تحفہ دینا ---------- ۴۹

شہیدوں کے بچوں کے ساتھ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلوک ---------- ۵۱

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نماز کی حالت میں اپنے بچوں سے حسن سلوک ---------- ۵۳

تیسری فصل: بچوں کا بوسہ لینا ---------- ۵۷

بچوں کے ساتھ انصاف کرنا ---------- ۶۰

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ زہرا کو بوسہ دینا ---------- ۶۲

www.ketab.ir

کس عمر کے بعد بچے کا بوسہ نہیں لینا چاہیے؟ ---------- ۶۳

پیغمبر اسلام کا امام حسنؑ اور امام حسین علیہما السلام کو چومنا ---------- ۶۴

چوتھی فصل: بچوں کے ساتھ کھیلنا ---------- ۶۶

بچوں کے کھیلنے کی فطرت ---------- ۶۸

پیغمبر اسلام ﷺ کا بچوں کے ساتھ کھیلنا ---------- ۷۰

بچوں کو سوار کرنا ---------- ۷۲

پیغمبر اسلام ﷺ کا لوگوں کے بچوں کو اپنی سواری پر سوار کرنا ---------- ۷۴

پانچویں فصل: بچوں کو کھلانا اور پلانا ---------- ۷۷

بچوں کو سلام کرنا ---------- ۷۹

کیا پیغمبر اسلام ﷺ بچوں کی سرزنش کرتے تھے؟ ---------- ۸۱

دوسرا حصہ: پیغمبر اسلام ﷺ کا جوانوں کے ساتھ سلوک

پہلی فصل: جوانی کی طاقت ---------- ۸۸

جوانی کی قدر و قیمت ---------- ۸۹

جوانوں کو اہمیت دینا ---------- ۹۲

چند نکات ---------- ۹۳

قیامت کے دن جوانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا ---------- ۹۴

www.ketab.ir

دوسری فصل: نوجوانوں میں مذہب کی طرف رجحان کا زمانہ ---------- ۹۷

نوجوانوں میں دینی تعلیمات کے اثرات ---------- ۹۸

نوجوانوں کے مذہبی جذبات کو اہمیت نہ دینے کا نتیجہ ---------- ۱۰۰

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نوجوان نسل ---------- ۱۰۴

جاہلانہ افکار کے ساتھ جوانوں کا مقابلہ ---------- ۱۰۵

تیسری فصل: مملکت کے امور میں جوانوں سے استفادہ ---------- ۱۰۸

علی ابن ابیطالب علیہ السلام ---------- ۱۱۰

بستر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر علی علیہ السلام کی جان نثاری ---------- ۱۱۳

جنگ بدر ---------- ۱۱۳

جنگ احد ---------- ۱۱۴

جنگ خندق (احزاب) ---------- ۱۱۵

علی علیہ السلام کے ہاتھوں خیبر کی فتح ---------- ۱۱۶

فتح مکہ ---------- ۱۱۷

جعفر ابن ابیطالبؑ ---------- ۱۱۸

مصعب ابن عمیر ---------- ۱۲۰

مکہ کے گورنر، عتاب ابن اسید ---------- ۱۲۳

معاذ ابن جبل ---------- ۱۲۵

اسامہ ابن زید ---------- ۱۲۸

اسامہ کی برطرفی ---------- ۱۳۰

چوتھی فصل: جوانوں کے خصوصیات ---------- ۱۳۲

مومن جوانوں کی نشانیاں ---------- ۱۳۴

۱۔ دینی احکام سے آگاہی ---------- ۱۳۵

۲۔ قرآن مجید سے آشنائی ---------- ۱۳۵

۳۔ ائمہ اطہار علیہم السلام کے ارشادات سے آشنایی ---------- ۱۳۶

۴۔ علم سیکھنا ---------- ۱۳۶

۵۔ عبادات کا بجالانا ---------- ۱۳۷

۶۔ توبہ کرنا ---------- ۱۳۷

۷۔ کوشش وجانفشانی ---------- ۱۳۸

۸۔ اپنے آپ کو سنوارنا ---------- ۱۳۹

جوانی کے آفات ---------- ۱۴۰

۱۔ جوانی کی طاقت سے غفلت ---------- ۱۴۰

۲۔ جوانی کی ناپائیداری ---------- ۱۴۱

www.ketab.ir

خطا کار جوانوں سے برتاؤ کا طریقہ ---------------------------- ۱۴۱

جوانوں کو امام خمینیؒ کی حکیمانہ نصیحتیں ---------------------------- ۱۴۴

منابع -- ۱۴۷

www.ketab.ir

حرف اول

جب آفتاب عالم تاب افق پر نمودار ہوتا ہے کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت وظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتا ہے حتی ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبزی حاصل کرتے اور غنچہ وکلیاں رنگ و نکھار پیدا کرلیتی ہیں تاریکیاں کافور اور کوچہ وراہ اجالوں سے پرنور ہوجاتے ہیں، چنانچہ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے جس وقت اسلام کا سورج طلوع ہوا، دنیا کی ہر فرد اور ہر قوم نے قوت و قابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ و موسس سرور کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار حراء سے مشعل حق لے کر آئے اور علم وآگہی کی پیاسی اس دنیا کو چشمہ حق و حقیقت سے سیراب کردیا، آپ کی تمام الہی پیغامات ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ ارتقائے بشریت کی ضرورت تھا، اس لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور اس وقت دنیا پر حکمران ایران وروم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑگئیں، وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت وعمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور

www.ketab.ir

شعور نہ رکھتے تو مذہب عقل و آگہی ہے روبرو ہونے کی توانائی کھو دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کر لیا۔

اگر چہ رسول اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی یہ گرانبہا میراث کہ جس کی اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیرووں نے خود کو طوفانی خطرات سے گزار کر حفاظت و پاسبانی کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کے بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے تنگ نامیوں کا شکار ہو کر اپنی عمومی افادیت کو عام کرنے سے محروم کر دی گئی تھی، پھر بھی حکومت وقت کے عتاب کی پروا کئے بغیر مکتب اہل بیت علیہم السلام نے اپنا چشمہ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء و دانشور دنیائے اسلام کو تقدیم کئے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر اسلام و قرآن مخالف فکری و نظری موجوں کی زد پر اپنی جاں آگیں تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشتپناہی کی ہے اور ہر دور اور ہر زمانے میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے، خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام و قرآن اور مکتب اہل بیت علیہ السلام کی طرف اٹھی اور گڑی ہوئی ہیں، دشمنان اسلام اس فکر و معنوی قوت و اقتدار کو توڑنے کے لئے اور دوستداران اسلام سے اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامران زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین و بے تاب ہیں، یہ زمانہ عملی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے اور جو مکتب بھی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھا کر انسانی عقل و شعور کو

www.ketab.ir

جذب کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

(عالمی اہل بیتؑ کونسل) مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیتؑ عصمت و طہارت کے پیرووں کے درمیان ہم فکری و یکجہتی کو فروغ دینا وقت کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے کہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے، تاکہ موجود دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف معارف کی پیاسی ہے زیادہ سے زیادہ عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے سیراب ہوسکے، ہمیں یقین ہے عقل و خرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیتؑ عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے اور حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوتؐ و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن، انانیت کے شکار، سامراجی خوں خواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ماندی آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

ہم اس راہ میں تمام علمی و تحقیقی کوششوں کے لئے محققیں و مصنفیں کے شکر گزار ہیں اور خود کو مؤلفیں و مترجمیں کا ادنی خدمتگار تصور کرتے ہیں، زیر نظر کتاب، مکتب اہل بیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت کے اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، فاضل مولف محمد علی چنارانی کی گرانقدر کتاب "بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کا حسن سلوک" کو فاضل جلیل مولانا سید قلبی حسین رضوی نے اردو زبان میں اپنے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے جس

www.ketab.ir

کے لئے ہم دونوں کے شکر گزار ہیں اور مزید توفیقات کے آرزومند ہیں، اسی منزل میں ہم اپنے تمام دوستوں اور معاونین کا بھی صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کے منظر عام تک آنے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے، خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنی جہاد رضائے مولی کا باعث قرار پائے۔

والسلام مع الاکرام

مدیر امور ثقافت، مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

پیش لفظ

آج کل کی دنیا میں بچوں کی تربیت، سماج کا ایک بنیادی ترین مسئلہ اور بشریت کی سعادت کا اہم ترین عامل شمار ہوتی ہے۔ اس لئے دانشوروں نے بچوں کے نفسیات اور تربیت کے بارے میں کافی مطالعہ اور تحقیق کی ہے اور اس موضوع پر بہت سی کتابیں بھی تالیف کی ہیں۔

اسی طرح بڑے ممالک میں، بچوں کے جسم و روح کی صحیح تربیت کی غرض سے وسیع پیمانے پر انجمنیں بنائی گئی ہیں اور بچوں کی علمی اور عملی لحاظ سے نگرانی کی جا رہی ہے۔

لیکن چودہ سو سال قبل، جب بشریت جہل و نادانی کے اندھیرے میں بھٹک رہی تھی، اس وقت پیغمبر اسلام ﷺ نے بچوں کی قدر و منزلت اور تربیت کو خاص اہمیت دی، اور اس سلسلہ میں اپنے پیرئوں کو ضروری ہدایات دیں۔

اگر چہ آج دانشور اور ماہرین بچوں کی پیدائش کے بعد ان کی تربیت کو اہمیت دیتے ہیں، لیکن اسلام نے ازدواجی زندگی کے بنیادی اصول، شریک حیات کے خصوصیات، نسل کی پاکیزگی، دودھ پلانے اور بچوں کے جسم و روح کی تربیت کے سلسلہ میں لوگوں کی ذمہ داریوں کو قدم بہ قدم بیان کیا ہے۔

www.ketab.ir

اگر آج دنیا کے دانشوروں نے بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں بہت سے نفسیاتی اور تربیتی مسائل کو دقیق انداز میں اپنی علمی کتابوں میں درج کیا ہے، تو اسلام کے پیشواؤں نے بہت پہلے ہی میں ان نکات کو مذہبی روایات کی صورت میں بیان کر دیا تھا اور خود بھی اپنی زندگی میں اس کو عملی جامہ پہنایا ہے۔

اس کتاب میں ہمارا مقصد دو بنیادی اصولوں پر استوار ہے:

اول یہ کہ تمام مسلمان، بالخصوص نوجوان اور طلبہ، کہ جو معاشرہ کی بڑی تعداد کو تشکیل دیتے ہیں، دین مقدس اسلام کے منصوبوں اور دستورات کی ہمہ گیری اور اس آسمانی دین کے عملی اقدار سے آگاہ ہو جائیں اور قوی و مضبوط ایمان واعتقاد سے اس کی پیروی کریں اور دشمنوں کے فریب میں نہ آئیں۔

دوسرے یہ کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں اپنی مذہبی اور قومی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو جائیں تاکہ اس اہم اور سنگین ذمہ داری کو بہتر صورت میں انجام دے سکیں۔ کیونکہ بہت سے اجتماعی مشکلات اور اخلاقی برائیاں اپنی ذمہ داریوں سے ناواقفیت کی بنا پر ہی وجود میں آتی ہیں۔

اس لئے ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ان لوگوں کے لئے ایک عملی نمونہ پیش کریں کہ جو اپنے بچوں کی جسمانی و روحانی لحاظ سے صحیح تربیت کرنا چاہتے ہیں۔ مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفے ﷺ اور آپؐ کے حقیقی جانشین ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے تمام مراحل میں انھیں اطمینان بخش نمونہ قرار دیں اور ان کی پیروی کریں چنانچہ ان کامل انسانوں کی پیروی واطاعت میں کسی قسم کی قباحت نہیں ہے، کیونکہ ان شخصیتوں کو خداوند

www.ketab.ir

متعال نے ہر برائی سے پاک قرار دیا ہے اوران کی اطاعت کہیں بھی اور کبھی بھی مشکل پیدا نہیں کر سکتی ہے۔ دعا ہے کہ بشریت آگاہ ہو جائے اور حقیقی پیشوائوں کی پیروی کرے ، جھوٹے اور شیطانی نمونوں کی اطاعت نہ کریں تاکہ اس طرح وہ دنیاوآخرت کی سعادت سے ہمکنار ہو جائے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

ا۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا بچوں کے ساتھ سلوک، اس میں پانچ فصلیں ہیں اور ہر فصل چند موضوعات پر مشتمل ہے۔

۲۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا نوجوانوں کے ساتھ سلوک، اس میں چار فصلیں ہیں اور ہر فصل چند عناوین پر مشتمل ہے

آخر پر میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تالیف میں میری مدد فرمائی۔

مؤلف

www.ketab.ir